بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ... عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم پنجشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۷/۲۲ | ۲۵ شہادت ۱۳۴۷ہش ۲۶ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ۲۵ اپریل ۱۹۶۸ء | نمبر ۸۹

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۲۴ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت تو اچھی ہے لیکن کل رات ٹائیفائڈ کا ٹیکہ لگوایا ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں کسی قدر گرانی ہے احباب التزام سے دعائے صحت جاری رکھیں۔

-• ربوہ ۲۴ اپریل۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی طبیعت کل سارا دن بہت ناساز رہی۔ اگرچہ گلے اور سینے کی تکلیف میں معمولی سا فرق پڑا ہے۔ تاہم ضعف اور اعصابی تکلیف بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے رات کو بھی بہت بے چینی رہی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

-• حضرت مولوی فضل الدین صاحب وکیل کی حالیہ بیماری نے پیچیدہ صورت اختیار کر لی ہے۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے کچھ عرصہ لاہور میں علاج کرانے کے بعد آپ واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت مولوی صاحب کو صحت یاب فرمائے آمین۔

-• ربوہ سے اطلاع ملی ہے کہ خاکسار کی والدہ صاحبہ ان دنوں بہت بیمار ہیں اور کافی کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت سے والدہ صاحبہ محترمہ کی کامل شفایابی و صحت و تندرستی کے لئے عاجزانہ طور پر درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد رفیق امام مسجد لنڈن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

طالب کا ادب یہی ہے کہ زیادہ سوال نہ کرے اور نشانات طلب کرنے پر زور نہ دے

جو ادب کے اس طریق کو ملحوظ رکھتے ہیں خدا ان کو بے نشان نہیں چھوڑتا

اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ ہماری جماعت کا ایمان کمزور رہے۔ مہمان اگر نہ بھی چاہے تو بھی میزبان کا فرض ہے کہ اس کے آگے کھانا رکھ دے۔ اسی طرح پر اگرچہ نشانوں کی ضرورت کوئی بھی نہ سمجھے تب بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کے ایمان کو بڑھانے کے لئے نشانات ظاہر کر رہا ہے۔ یہ بھی سچی بات ہے کہ جو لوگ اپنے ایمان کو نشانوں کے ساتھ مشروط کرتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں۔ حضرت مسیحؑ کے شاگردوں نے مائدہ کا نشان مانگا تو یہی جواب ملا کہ اگر اس کے بعد کسی نے انکار کیا تو ایسا عذاب ملے گا جس کی نظیر نہ ہوگی۔

پس طالب کا ادب یہی ہے کہ وہ زیادہ سوال نہ کرے اور نشان طلب کرنے پر زور نہ دے جو اس آداب کے طریق کو ملحوظ رکھتے ہیں خدا تعالیٰ ان کو کبھی بے نشان نہیں چھوڑتا اور ان کو یقین سے بھر دیتا ہے۔ صحابہؓ کی حالت کو دیکھو کہ انہوں نے نشان نہیں مانگے مگر کیا خدا نے انکو بے نشان چھوڑا؟ ہرگز نہیں انکو لیلۃ پر تکالیف اٹھائیں جانیں دیں۔ اعدا نے عورتوں تک کو خطرناک تکلیفوں سے ہلاک کیا مگر نصرت ہنوز نمودار نہ ہوئی۔ آخر خدا کے وعدہ کی گھڑی آگئی اور ان کو کامیاب کر دیا اور دشمنوں کو ہلاک کیا۔ یہ سچی بات ہے کہ خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی دن سارے نشان ظاہر کر دے تو پھر ایمان کا کوئی ثواب اور نتیجہ ہی نہ ہو۔“ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۵۶)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے

تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:
”میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے اس طرح پر کہ ہمارے بڑے مرد ہوں یا عورتیں (روزانہ) کم سے کم دو سو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا ہے یعنی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

۱۵ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سو بار۔ بچے سات سال سے ۱۵ سال تک کے ۳۳ دفعہ اور جن کی عمر ۷ سال سے کم ہے۔ ان کے والدین یا سرپرست ایسا انتظام کریں کہ ان سے دن میں تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے پس جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم از کم مذکورہ تعداد میں (اور زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ملے) اس ذکر و درود کو پڑھے۔“

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۶۸ء

قرآن کریم کی مختلف توجیہات اور ان کا حل

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۱۹ اپریل)

آپ نے یہاں تک تو ٹھیک کہا ہے کہ مسلمانوں کو قرآن کریم پر عمل کر کے دکھانا چاہیئے مگر ہم اس سے آگے جا کر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ ذرائع کیا ہیں جن سے مسلمانوں کو از سر نو اس راہ پر ڈالا جا سکتا ہے ہماری دانست میں محض انسانی عقل و تدابیر سے نہ پہلے کبھی ایسا ہوا ہے اور نہ آئیندہ کبھی ہو سکتا ہے کہ بغیر اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کے اسلام کو از سر نو زندہ کیا جا سکے۔ اگر ایسا ہو سکتا تو انسانوں کی ہدایت کے لئے پے در پے انبیاء علیہم السلام مبعوث نہ کئے جاتے۔ ہم بھی دل سے یہ تسلیم کرتے ہیں کہ قرآن کریم کی تعلیمات مکمل ہیں اور اب کسی ایسے نبی کی ضرورت نہیں ہے جو آ کر ان تعلیمات میں اضافہ کرے۔ جیسا کہ ان صاحب نے کہا ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ

"اللہ جل شانہ نے اپنے آخری نبی پر اپنی کتاب اس اعلان کے ساتھ نازل کی ہے کہ اس میں دین کی تکمیل کر دی گئی ہے اور اب دنیا میں نہ کوئی نبی آنے والا ہے نہ کوئی کتاب اس سے خود بخود یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن پوری نوع انسانی کے لئے تمام دنیا میں اور تمام زمانوں میں ایک مستقل ہدایت ہے۔"

یہ صحیح ہے تاہم ہمارا سوال یہی ہے کہ کیا ہر کوئی یکساں طور پر محض عقل اور تدبر کے سہارے سے ان سچائیوں کو پا سکتا ہے جو قرآن کریم کی تعلیمات میں ہیں اور عملاً اختیار کر سکتا ہے۔ خود ان صاحب کا یہ پیغام اس کی نفی کرتا ہے آج جو توجیہات میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ وہ اسی وجہ سے ہیں کہ لوگوں نے اپنی اپنی عقل اور اپنے اپنے تدبر و فہم کے مطابق مختلف تعبیریں کر لی ہوئی ہیں۔ اور مختلف تعبیروں سے جو فرقے پیدا ہوتے ہیں وہ اسی وجہ سے ہیں کہ مختلف حضرات نے اپنی عقلی تعبیریں کر لی ہیں اور ان کے مقلد ان تعبیروں کے مطابق عمل کرنے اور کرانے پر مصر ہیں۔

قرآن کریم نے صرف یہی وضاحت نہیں کی کہ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

یعنی قرآن کریم متقیوں کی راہ نمائی کے لئے نازل ہوا ہے۔ دوسرے لفظوں میں صرف یہی نہیں کہ متقی بالفاظ ان صاحب کے سنجیدہ لوگ ہی قرآن کریم سے ہدایت حاصل کر سکتے ہیں بلکہ قرآن کریم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

یعنی مطہر لوگوں کے سوا قرآن کریم کو دوسرے نہیں سمجھ سکتے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے صاف صاف لفظوں میں قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

یعنی ذکر (قرآن کریم) ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ قرآن کریم کی ہر قسم کی حفاظت ہمارے ذمہ ہے۔ نہ صرف یہ کہ قرآن کریم کی ظاہری حفاظت ہی ہمارے ذمہ ہے بلکہ اس کی صحیح تعبیر بھی ہمارے ذمہ ہے اور اس پر صحیح عمل کرانے کا طریق کار بھی ہمارے ذمہ ہے۔ اللہ تعالےٰ ۲

۲ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر صرف قرآن کریم نازل ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ آپ سے اس پر عمل کرا کے بھی دکھایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو مومنوں کے لئے اسوۂ حسنہ کے طور پر پیش کیا ہے جس کو ہم سنت رسول اللہ کہتے ہیں وہ آپ کا اسوہ حسنہ ہی پیش کرتی ہے۔ چونکہ آپ ایک بشر تھے اور ہمیشہ زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ اللہ تعالےٰ کے قانون قدرت کے مطابق آپ کا وفات پانا ضروری تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے آنے والی نسلوں کے لئے مجددین کا سلسلہ قائم فرمایا جیسا کہ حدیث مجددین سے واضح ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُّجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا۔

یعنی اللہ تعالےٰ امت محمدیہ میں ہر صدی کے سر پر ایک ایسے انسان کو مبعوث کرتا رہے گا جو امت کے لئے دین کی تجدید کرے گا۔ یہ دراصل

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

کی عملی صورت ہے

ان صاحب نے اپنی عقل کی حد تک جہاں تک جا سکتے تھے بجا فرمایا ہے ہم کو اس سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہیں لیکن ان صاحب نے تجدید و احیائے دین کے سلسلہ الہیہ کو اپنے پیغام میں محذوف کر دیا ہے۔ اور یہ نہیں بتایا کہ قرآن کریم کی تعلیمات کو ہر زمانہ میں زندہ کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے کیا انتظام کیا ہے۔ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے والا افضل ہے

عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا "تم میں سے جو قرآن سیکھے یا سکھائے وہ سب سے بہتر ہے۔"

حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ایک روایت میں ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے یا سکھائے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن

صفحہ ۸۶۶)

82

اسلام کے استحکام اور دین کی اشاعت کے لئے عظیم مالی تحریک

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے سال دوم کی مختصر کارگزاری

(محترم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن)

(آخری قسط)

(۴)

چہارم۔ مقاصد کے سلسلہ میں فاؤنڈیشن نے جو طویل المیعاد منصوبہ بنا رکھا ہے۔ دورانِ سال اس میں سے شدید ضرورت کے پیشِ نظر لائبریری کو ترجیح دی گئی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات کی بڑی خواہش تھی کہ مرکز میں ایک مکمل اور جامع لائبریری ہو ایک موقع پر حضورؓ نے لائبریری کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

"یہ اتنی اہم چیز ہے کہ ہمارے سارے کام اس سے وابستہ ہیں تبلیغِ اسلام، مخالفوں کے اعتراضات کے جوابات، تربیت، یہ سب کام لائبریری سے ہی تعلق رکھتے ہیں"

اور پھر فرمایا کہ

"لائبریری کے متعلق میرے نزدیک سلسلہ نے بہت بڑی غفلت برتی ہے۔ لائبریری ایک ایسی چیز ہے کہ کوئی تبلیغی جماعت اس کے بغیر کام نہیں کرسکتی"

چنانچہ فاؤنڈیشن نے اڑھائی لاکھ روپیہ کی عمارت بنا کر دینے کی پیشکش صدر انجمن احمدیہ کو کی جسے صدر انجمن احمدیہ نے شکریہ کے ساتھ قبول کرلیا۔

دورانِ سال قاضی حبیب الدین صاحب انچارج لیاقت میموریل لائبریری کراچی، انچارج مرکزی خلافت لائبریری اور پاکستانی اور غیر پاکستانی آرکی ٹیکٹوں سے اس بارہ میں مشورہ کیا گیا جس میں لائبریری کی ضروریات کی تعیین کی گئی۔ ہر ضرورت کے لئے ضروری رقبہ کی تعیین کی گئی۔ ایک ابتدائی نقشہ بھی تیار کروایا گیا۔ لیکن کئی وجوہات کی بنا پر ہماری ضروریات کے لئے اُسے پسند نہ کیا گیا۔

لائبریری کے سلسلہ میں زمین کے قطعہ کا بھی اہم معاملہ تھا۔ اس بارہ میں صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ خط و کتابت کی جاتی رہی۔ اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے لائبریری کی عمارت کے لئے زمین کے قطعہ کی تعیین کروائی جاچکی ہے۔ یہ قطعہ ۱۰۰×۱۶۰ مربع فٹ رقبہ کا اس مفید زمین میں سے ہے جو نظارت امورِ عامہ کے مشرقی جانب واقع ہے۔ اس کا سائٹ پلین (site Plan) بنوا لیا گیا ہے اور جماعت کے تین چار آرکی ٹیکٹوں کے سپرد کیا گیا ہے کہ وہ پچاس ہزار کتابوں کے لئے متعلقہ ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر نقشہ تیار کریں۔ اس بارہ میں ضروری معلومات اور ضروری ہدایات جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دی ہیں اُن سے انہیں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ارادہ ہے کہ خدا تعالیٰ توفیق دے اور تمام ضروری سامان مہیا ہو جائیں تو نقشہ تیار ہو جانے کے بعد جلد ہی لائبریری کی عمارت کو شروع کر دیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

(۵)

پنجم:۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بات کا خصوصی طور پر ذکر فرمایا تھا کہ بعض طالب علم اعلیٰ درجہ کے ذہین ہوتے ہیں لیکن ذرائع کی کمی کے باعث اعلیٰ تعلیم کے حصول سے محروم رہ جاتے ہیں اور اس طرح وہ اپنی اعلیٰ صلاحیتوں سے قوم و ملک کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ اس فنڈ سے ایسے ذہین اور قابل طالب علموں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے ضروری امداد بھی دی جائے گی۔

الحمدللہ کہ دورانِ سال ایک احمدی نوجوان جو حساب کے مضمون میں ایم۔اے کی اعلیٰ ڈویژن لے کر کامیاب ہوئے تھے انہیں امریکہ کی ایک یونیورسٹی نے وظیفہ دے کر اعلیٰ تعلیم کے لئے دعوت دی لیکن شرط یہ رکھی کہ کرایہ وغیرہ کے اخراجات تم خود برداشت کرو۔ چنانچہ اس احمدی نوجوان نے اس شرط کو قبول کرتے ہوئے امریکن یونیورسٹی کی دعوت کو منظور کرلیا۔ اور ضروری انتظامات شروع کر دئیے روانگی سے چند دن پہلے اپنی توقع اور امید کے مطابق وہ کرایہ کا کسی جگہ سے بندوبست نہ کرسکے۔ جونہی فاؤنڈیشن کے پاس ان کی درخواست ضروری کاغذات اور کوائف کے ساتھ موصول ہوئی چند دن کے اندر اندر ادارہ فاؤنڈیشن نے پانچ ہزار روپیہ کی رقم کرایہ وغیرہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے ضروری شرائط کے ساتھ مہیا کر دی۔ الحمدللہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

اس قسم کی تعلیمی ضروریات کے لئے اگرچہ فاؤنڈیشن نے فی الحال مقاصد کے بجٹ اخراجات میں کوئی رقم مہیا نہیں کی تاہم استثنائی طور پر طالب علم مذکور کو قرضہ حسنہ دیکر ان کی فوری ضرورت کو پورا کر دیا گیا ہے۔ اور یہ امر موجب اطمینان ہے کہ اس قرض کی واپسی اقساط میں ان کے عزیزوں نے شروع کر دی ہے۔

یہ ذکر کرنا مناسب ہے کہ طالب علم موصوف نے امریکہ پہنچ کر اپنی تعلیم شروع کر دی ہے۔ الحمدللہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی تعلیمی مساعی کامیابی اور اعلیٰ کارکردگی کے ساتھ پوری کرنے کی توفیق دے اور خدمتِ دین کی توفیق نصیب کرے۔ آمین۔

احبابِ جماعت کو فاؤنڈیشن کے مقاصد اور ضروری کوائف سے واقف کرنے اور ان کے فرائض کی طرف توجہ دلانے کے لئے ذَکِّرْ کے حکمِ الٰہی کے ماتحت "الفضل" اور "البدر" اور بعض دیگر رسائل و جرائد نے فاؤنڈیشن کے متعلق جو ضروری نوٹ اور پیغامات اور وعدہ جات اور وصولی کے ضروری کوائف پر مشتمل یادداشتیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور محترم صدر صاحب فاؤنڈیشن کے مکتوبات شائع کئے۔ ان کی تعداد دورانِ سال ۱۲۸ ہے شروع سے لے کر اس وقت تک ایسے مضامین اور یادداشتوں وغیرہ کی تعداد ۱۸۴ ہے۔ اس موقع پر ادارہ "الفضل" کا خصوصاً شکرگزار ہوں کہ انہوں نے نہایت اخلاص کے ساتھ فاؤنڈیشن کی تحریک کی پبلسٹی میں تعاون فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

سیدنا و نمائندگانِ جماعت!

بالآخر میں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگرچہ ادارہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے محترم صدر جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سال کا اکثر حصہ اپنے سرکاری فرائض کی وجہ سے بیرونِ پاکستان میں گزارا لیکن نومبر سے ۱۵ مارچ تک قیامِ پاکستان کے دوران فاؤنڈیشن کے کاموں میں گہری دلچسپی لیتے رہے اور بیرونِ پاکستان قیام کے دوران بھی وقتاً فوقتاً ضروری راہنمائی فرماتے رہے آپ کے پاکستان سے باہر رہنے کے عرصہ میں فاؤنڈیشن کے وہ کام جو صدارت سے تعلق رکھتے ہیں ان کی انجام دہی خاکسار کے سپرد رہی۔ فاؤنڈیشن کے عملہ کے دیگر افراد اخلاص اور فدائیت کے جذبہ سے اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام دیتے رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حضور سے اور معزز نمائندگان سے درخواست ہے کہ دعاؤں سے بھی امداد فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ فاؤنڈیشن کے مقاصد کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور جن اغراض کے لئے فاؤنڈیشن کو جاری کیا گیا ہے وہ باحسن وجوہ تکمیل کو پہنچیں آمین۔ نیز میں یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ ان تمام احباب اور خواتین کے لئے بھی دعا کی جائے جنہوں نے فاؤنڈیشن کی

تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ اُن کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان سب کو اپنی خاص برکتوں سے متمتع فرمائے۔ آمین۔

رپورٹ ختم کرنے سے پہلے خاکسار ادارہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے دلی ممنونیت کے جذبات کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکرگزار ہے کہ آپ کی بروقت فوری رہنمائی اور ہدایات، توجہ اور دعا سے فاؤنڈیشن کے انتظامی، علمی، ملی اور دیگر متعلقہ کاموں کی انجام دہی میں بڑی سہولت رہی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود ادارہ کے کارکنوں کو جس وقت بھی ضرورت پیش آئی حضور نے ازراہِ مہربانی فوری طور پر مفید ہدایات اور مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو صحت و برکت کے ساتھ اسلام کی کامیاب خدمت کی عظیم توفیق عطا فرماتا رہے اور آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

درخواستِ دُعا

مکرم محترم فضل الٰہی خان صاحب درویش قادیان جو آجکل چند دنوں کے لئے ربوہ آئے ہوئے ہیں ان کی والدہ محترمہ خان بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم کرم الٰہی صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار حال گوئنڈ کے انتقال کی تار ربوہ میں ان کو ۸/۴/۶۸ کو موصول ہوئی۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

مکرم فضل الٰہی خان صاحب کے لئے یہ صدمہ اس وجہ سے بھی بہت بڑا ہے کہ پاکستان آ کر بھی ان کا چہرہ دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ کرم نوازی ان کا جنازہ غائب ۱۲/۴/۶۸ کو پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل بخشے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

(۲) برادرم مکرم مرزا عبدالقدیر صاحب کی بچی بعارضہ ٹائیفائیڈ کراچی میں بیمار ہے۔ احباب عزیزہ کی کامل صحت اور ٹائیفائڈ کے بُرے اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(۳) بی۔ اے کا امتحان یکم جون سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب سب احمدی طلباء اور طالبات کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔

(مرزا ظفر احمد۔ دارالصدر غربی الف ربوہ)

جماعتِ احمدیّہ کی عظیم الشّان رُوحانی ترقی و کامیابی کا راز

(مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی۔ واقفِ زندگی)

حج کے مقدس ایّام میں مکہ مکرمہ میں ہر ملک و دیار سے لاکھوں کی تعداد میں ہر عقیدہ و خیال کے مسلمان جمع ہوتے اور فریضۂ حج کی ادائیگی اور شب و روز عباداتِ الٰہی بجالانے کے علاوہ خداوند قدوس کی کبریائی اور اس کی حمد و ستائش کے نغمات حاجیوں کی وردِ زبان ہوتے ہیں۔ حج کے بابرکت ایّام میں ایک عجیب روحانی منظر ہوتا ہے جسے انسانی آنکھیں مشاہدہ کرتی ہیں۔ جانتے ہو؟ یہ روحانی منظر کیسے اور کیونکر پیدا ہوا۔ سن لو!! صدیاں گزریں مشیّتِ ایزدی کے مطابق ابوالانبیاء حضرت ابراہیمؑ، حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے طویل مسافت طے کرنے کے بعد ارضِ حرم میں کعبۃ اللہ کے دامن میں آ بسیرا کیا۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام تو بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر اور کچھ درد بھری دعائیں کرنے کے بعد واپس اپنے وطن کو تشریف لے گئے لیکن باقی دو مقدس اور برگزیدہ ہستیوں نے مکّہ مکرمہ میں ہی بود و باش اختیار کر لی۔ بالآخر ابراہیمی دعاؤں کو خدا تعالیٰ نے شرفِ قبولیت بخشا نیز حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی دلی آرزوؤں کے پورے ہونے کے مبارک ایّام قریب آ پہنچے وہی مکہ مکرمہ جو وادیٔ غیر ذی زرع کا حکم رکھتا تھا وقت آ گیا کہ خدا تعالیٰ نے اسے اپنی گوناگوں رحمتوں اور برکتوں سے اور بھی نوازا اور دنیا کے دیگر تمام مقاماتِ مقدسہ پر اسے فضیلت عطا فرمائی اور اس سرزمینِ پاک میں ماحیٔ شرک و بدعت سیّد ولدِ آدم حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ مبارک سے تولد فرمایا۔ آپؐ کے ظہورِ پُرنور سے کعبۃ اللہ معبودانِ باطلہ کی غلامی سے یکسر آزاد ہو گیا اور خدا تعالیٰ کی توحید کی چمکار دنیا میں کچھ ایسے طور سے جلوہ گر ہوئی کہ چند برسوں میں ہی ہزاروں نہیں لاکھوں آدمؑ کے فرزند توحیدِ خداوندی کے والہ و شیدا بن گئے اور عہدِ نبویؐ اور مابعد خلافتِ راشدہ کے عظیم الشان اور بابرکت دَور میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پیہم اور عدیم النظیر قربانیوں کے طفیل اسلام کا نور عرب کی چار دیواری سے نکل کر دُور دراز کے علاقوں میں پھیل گیا اور جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا کا عظیم الشان روحانی انقلاب پوری آب و تاب سے انسانی نگاہوں نے دیکھا۔ خلافتِ راشدہ کے عہدِ سعادت میں اسلام کو جو فتوحات حاصل ہوئیں اور جس رنگ میں خدا تعالیٰ کی عون و نصرت نے مسلمانوں کا ساتھ دیا اس سے کون انکار کر سکتا ہے۔

اسلام کے دورِ اوّل میں مسلمانوں نے جو حیرت انگیز کامیابی و کامرانی حاصل کی اور جگہ بجگہ اسلامی سلطنتیں قیام پذیر ہوئیں انہیں اپنے تو اپنے بیگانے بھی تسلیم کرتے ہیں لیکن جب مسلمانوں نے خلافت ایسی نعمتِ عظمیٰ کو ٹھکرا دیا اور بجائے روحانی عالم میں ترقی کرنے کے بُعدِ زمانہ نبویؐ اور خلافتِ راشدہ کی برکتوں سے محروم ہونے کے باعث طرح طرح کی روحانی امراض کا شکار ہو گئے یہاں تک کہ قومی شیرازہ بکھر گیا اور ملّتِ اسلامیہ پر دَورِ زوال آ گیا نہ خیر القرون کا سا اسلامی رعب و دبدبہ رہا اور نہ ہی ویسی شان و شوکت۔ غرض مسلمانوں کو ذلّت و نکبت نے بُری طرح آ لیا۔ اس میں شک نہیں کہ ازمنہ ماضیہ میں مسلمانوں کو درسِ وحدت دینے اور ان کی بگڑی بنانے اور اسلام کو نرغۂ اعداء سے نکالنے اور اس کی سربلندی اور سرفرازی کے لئے خدا تعالیٰ نے مجددینِ امت کو ہر صدی میں مبعوث فرمایا اور ان برگزیدہ ہستیوں نے خداداد ذہانت اور روحانی استعدادوں کے تحت کافی حد تک مسلم قوم میں بیداری پیدا کر دی لیکن مسلمانوں کا مرض اتنی شدّت اختیار کر چکا تھا کہ ضرورت تھی ایک ایسے مردِ حق کی جسے خاص تائیدِ الٰہی حاصل ہو اور وہ مقدس انسان آسمانی برکتوں کا حامل ہونے کے علاوہ خداوندِ عالم کی طرف سے ایسی روحانی استعدادیں لے کر کھڑا ہو جن کی بدولت وہ مذہبی دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا کر دے اور اسکی قوتِ قدسیہ کے ذریعہ جہاں ایک روحانی مرکز کا قیام عمل میں آئے وہاں ایسی فعال اور اسلام کی جاں نثار جماعت معرضِ وجود میں آئے کہ جس جماعت کے ذریعہ پھر سے دنیا کی قوموں کو یہ مژدۂ جانفزا سنایا جائے کہ اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جس کے سایہ تلے انسان خدائی رحمتوں اور برکتوں کا وارث ٹھہرتا ہے اور حضرت رسولِ عربی محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہی وہ پاک وجود ہیں جن کی غلامی کے طفیل بابِ نجات وا ہوتا ہے۔ سو اس غرض کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ نے سرزمینِ قادیان سے حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح موعود کے عہدۂ جلیلہ پر فائز کرتے ہوئے دنیا میں مبعوث فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فی الواقعہ مذہبی دنیا میں محیرّ العقول روحانی انقلاب پیدا کر دیا۔ آپؑ ہی کا وہ وجود باجود ہے جس کے ذریعہ جماعتِ احمدیہ ایسی ایک روحانی جماعت کا قیام عمل میں آیا اور حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام ہی کی وہ مقدس شخصیت ہے جن کی قوتِ قدسیہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو ایک مرکز پر جمع کر دیا۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدائی منشاء کے مطابق اپنا روحانی کام سرانجام دے کر اور کامیابی و کامرانی کا سرٹیفکیٹ اپنے کھڑا کرنے والے خدا تعالیٰ کی طرف سے حاصل کرنے کے بعد ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اِس دُنیا سے رخصت ہو گئے تو خدا تعالیٰ نے نہ چاہا کہ آپؑ کی جماعت کو

پراگندہ خیال وافکار اور یاس و نا امیدی کا شکار بننے دے اُس نے محض اپنے فضل وکرم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں ایک مستحکم اور بابرکت نظام خلافت قائم فرمادیا اور جب "قدرت ثانیہ" کے مظہر اوّل حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخیر و خوبی اپنی خلافت کے دور کو ختم کر کے خدا تعالیٰ کو پیارے ہوگئے تو خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد اُس مقدس انسان کو مسندِ خلافت پر سرفراز فرمایا جس کے متعلق بڑی بڑی آسمانی بشارتیں اور وعدے تھے اور جس کے مبارک عہدِ خلافت میں اسلام نے عظیم الشان رنگ میں دنیا کے تاریک و تار براعظموں میں پھیلنا تھا۔ چنانچہ وہ مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ دُنیا میں جلوہ گر ہُوا۔ اور اس کے طویل عہد خلافت میں آسمانی نوشتوں اور پیشگوئیوں کے مطابق ممالک غیر میں بڑی سرعت کے ساتھ مجاہدین احمدیت کے ذریعہ اسلام پھیلا اور ہزاروں انسان باطل کی قیود سے آزاد ہوکر حلقہ بگوشِ اسلام ہوگئے اور وہ جو کبھی پاکوں کے سردار رسولوں کے فخر سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم سے کینہ و عداوت رکھتے تھے اور برسوں سے تثلیث کے پجاری چلے آتے تھے اور دیگر مذاہب باطلہ کے شکار تھے مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقدس عہد خلافت میں اسلام پر جان و مال نچھاور کرنے والے ثابت ہوئے وقت نہیں کہ مصلح موعود کے عظیم الشان دور سے متعلق کارناموں پر روشنی ڈالی جائے۔ الغرض نظامِ خلافت ہی کی برکت سے آج اسلام بحرو بر میں پھیل گیا اور پھیل رہا ہے اور خدا تعالیٰ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت آج کی دنیا میں اپنا ایک عظیم الشان مرکز رکھتی ہے۔

صحبت امروزہ میں ہم ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور کی اشاعت ۱۸ اگست ۱۹۶۷ء میں سے چند ایسے اقوال پیش کرتے ہیں جو مختلف اوقات میں بعض مسلم اکابرین کی زبان قلم سے نکلے اور جو ایک مرکز کی ضرورت کو ثابت کرتے ہیں اور اپنے اندر مسلمانوں کے لئے یہ سبق رکھتے ہیں کہ بغیر واجب الاطاعت امام اور مرکز کے مسلمان کبھی بھی روحانی اعتبار سے دنیا میں سرفراز نہیں ہو سکتے۔

مولانا ابوالکلام آزاد فرماتے ہیں:-

"اسلام کے نزدیک کھانے پینے اور عشق و آرام کا نام زندگی نہیں اسلامی زندگی کے معنے ایک ایسی مقدس کشمکش اور حرکت وعمل کو قرار دیتا ہے جس سے سرتا پا نیکی رشد و ہدایت اور فلاح و نجات ہی کے لئے جدوجہد کرنا ہے اللہ کے لئے جینا ہے اور اللہ کے لئے مرنا ہے اور یہ ایسی صفات ہیں جو اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتیں جب تک مسلمانوں کا مرکز ایک نہ ہو قیادت ایک نہ ہو اور یہ سب کے سب ایک ایسی عظیم الشان مگر غیر فانی اکائی نہ بن رہیں جسے قرآن کی تفہیم میں "بنیان مرصوص" کہتے ہیں"

مولانا محمد علی جوہر فرماتے ہیں

"ہم مسلمانانِ عالم کو از سر نو ایک مرکز پر جمع اور ایک نکتہ عمل کے گرد اکٹھا اس انداز سے مجتمع کرنے کا عہد کر چکے ہیں جس انداز سے خود حضرت شارع اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو جمع کرکے ایک ہو جانے کا حکم دیا تھا"

مہدی سوڈانی کہتے ہیں:-

"ہم ایک ہیں ہمارا حکم ایک ہے خدا ایک ہے رسول ایک ہے۔ قرآن ایک ہے قبلہ ایک ہے اسلئے ہمارا مرکز بھی ایک ہونا چاہیئے"

سید احمد بریلوی فرماتے ہیں:-

"ہماری یہ خانہ بدوش زندگی اُس وقت جاری و ساری رہے گی جب تک ہم ایک بار پھر امت مسلمہ کو ایک لڑی میں پرو کر ایک مرکز پہ لاکر ایک جان نہ کریں گے محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس تعلیم کا سب سے بڑا منشا یہی ہے کہ وہ ایک خدا ایک رسول ایک حکم قرآن اور ایک قبلہ مقدس کی راہ دو جہانوں سے منور ہونے کے لئے ایک ہو جائیں اور اس انداز سے ایک آواز اور ایک دل پیدا کریں کہ زمین و آسمان گونج اٹھیں..... آج کفر و شرک تثلیث و تلبیس نے اسلام کے خلاف متحدہ محاذ بنا لیا ہے۔ اسلئے مسلمانوں پر بھی فرض عائد ہو گیا ہے کہ وہ ہر شر اور ہر بدی کا قلع قمع کرنے کے لئے مجاہدین بنکر ایک علم کے نیچے ایک مرکز پر جمع ہوجائیں ساری ملت کا صرف ایک مرکز قائم کرکے دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیں"

حضرت شاہ اسمٰعیل شہید فرماتے ہیں

"...... ہمیں اس وقت تک چین نہیں آسکتا جب تک ایک بار پھر خلافت راشدہ کا سماں پیدا نہ ہوجائے مسلمانوں کا ایک مرکز نہ قائم ہوجائے مسلمانوں کی تمام چھوٹی بڑی سرداریاں ایک مرکزی قیادت میں مدغم نہ ہوجائیں"

ان مندرج شدہ اقوال کو تو آپ ملاحظہ فرما چکے لگے ہاتھ مولانا ابوالکلام آزاد کے الفاظ میں مرکز کی ضرورت سے متعلق بیان اور بھی سن لیجئے مولانا آزاد جمعیۃ العلماء لاہور کے ایک اجلاس منعقدہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء میں فرماتے ہیں:-

"مسلمانوں کی اصلاح حال اور ادائے فرائض شرعیہ کی استطاعت کبھی ظہور پذیر نہیں ہوسکتی۔ جب تک وہ اپنے موجودہ حیات انفرادی کو ترک کرکے حیات اجتماعی و شرعی اختیار نہ کریں یعنی احکام نظام شرع کے مطابق سب ایک امیر و قائد شرع کی اطاعت پر مجتمع نہ ہوجائیں اور بکھرے ہوئے منتشر قومی مرکزوں کی جگہ ایک ہی مرکز قومی پیدا نہ ہوجائے یہی اصل و اساس کار ہے اور تمام مقاصد اصلاح اور مصالح انقلاب کا انعقاد ظہور اسی کے قیام و وجود پر موقوف ہے..... اسلام نے مسلمانوں کے لئے بنیادی حقیقت یہ قرار دی ہے کہ کسی حال میں بھی متفرق الگ الگ اور منتشر نہ ہوں ہمیشہ مجتمع متحد اور کنفس واحدۃ ہو کر رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن و سنت میں جابجا اجتماع و وحدت پر زور دیا گیا اور کفر و شرک کے بعد کسی بدعملی سے بھی اس قدر اصرار و تاکید کے ساتھ نہیں روکا جس قدر تفرقہ و تشتت سے اور یہی وجہ ہے کہ اسلام کے تمام احکام و اعمال میں یہ حقیقت اجتماعیہ بمنزلہ محور و مرکز کے قرار پائی اور تمام دائرہ عمل اسی کے گرد قائم کیا گیا عقیدہ توحید سے لے کر تمام عبادات و اعمال تک یہی حقیقت مرکزیہ جلوہ طرازی کر رہی ہے اور اسی بنیاد پر باربار تنظیم جماعت پر زور دیا گیا عَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ اور اسی لئے تنظیم اقوام و ملت کے لئے منصب خلافت کو اطاعت قرار دیا گیا کہ تمام متفرق کڑیاں ایک زنجیر میں منسلک ہوجائیں"۔

خطبات مولانا ابوالکلام آزاد ص ۹۹ تا ص ۱۰۱

(باقی)

سچے علوم کا سرچشمہ قرآن مجید ہے

اللہ تعالیٰ نے سچے علوم کا منبع سرچشمہ قرآن شریف میں اُس اُمت کو دیا ہے جو شخص ان حقائق اور معارف کو پالیتا ہے جو قرآن شریف میں بیان کئے گئے ہیں۔ اور جو محض حقیقی تقویٰ اور خشیۃ اللہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ اسے وہ علم ہوتا ہے جو اس کو انبیاء بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے۔ ہاں یہ بات بالکل سچ ہے کہ ایک شخص کو جو ہتھیار دیا گیا ہے اگر وہ اس سے کام نہ لے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے نہ کہ اس ہتھیار کا۔ اس وقت دنیا کی یہی حالت ہو رہی ہے مسلمانوں نے باوجودیکہ قرآن شریف جیسی بے مثل نعمت ان کے پاس تھی جو ان کو ہر گمراہی سے نجات بخشتی اور ہر تاریکی سے نکالتی ہے۔ لیکن انہوں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کی پاک تعلیموں کی کچھ پرواہ نہ کی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اسلام سے بالکل دور جا پڑے ہیں (ملفوظات جلد اوّل ص ۲۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی کے واقفین کی فہرست

وقف عارضی کے واقفین جو مقررہ جماعت میں اپنا فریضہ ادا کر چکے ہیں اور ان کی رپورٹ دفتر میں پہنچ جاتی ہے ان کے اسماء تحریک دعا کے طور پر شائع کئے جاتے ہیں نیز دوسرے احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس مبارک تحریک میں شمولیت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں دو ہفتے سے لیکر چھ ہفتے تک وقف کیا جا سکتا ہے۔ واقف اپنے خرچ اور کرایہ پر مقررہ جماعت میں جاتا ہے اور تعلیم قرآن مجید اور تربیت کا فرض ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے غلبہ اسلام کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے اس سال ۱۹۶۶ء کے لئے سات ہزار واقفین کا مطالبہ فرمایا ہے۔ آپ بھی امام وقت ایدہ اللہ بنصرہ کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ پاکستان)

۲۳۰۱ مکرم سلطان علی صاحب موضع بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ
۲۳۰۲ مکرم محمد نواز خان کنگی سعود آباد نمبر ۲ کراچی
۲۳۰۳ مکرم عبد الرب صاحب انور ایم۔ ایس۔ سی کراچی
۲۳۰۴ مکرم عزیز احمد صاحب کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد
۲۳۰۵ مکرم محمد رشید صاحب کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد
۲۳۰۶ مکرم شیخ محمد اسلم صاحب دنیا پور ضلع ملتان
۲۳۰۷ مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب چک نمبر ۱۱۲/۳ ضلع ملتان
۲۳۰۸ مکرم عبد اللہ بھٹی صاحب دستگیر سوسائٹی۔ کراچی
۲۳۰۹ مکرم رحمت علی صاحب بھٹی چک ۳۲/۱۷۰ ضلع رحیم یار خان
۲۳۱۰ مکرم سیف الرحمٰن صاحب موضع کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ
۲۳۱۱ مکرم اللہ دتا صاحب ربوہ
۲۳۱۲ مکرم مولوی علی محمد صاحب احمدی مدرسہ چھٹہ ضلع گوجرانوالہ
۲۳۱۳ مکرم ماسٹر عبد العزیز صاحب ساکن لکی نو ضلع جھنگ
۲۳۱۴ مکرم حمید احمد صاحب ڈھیری حسن آباد راولپنڈی
۲۳۱۵ مکرم خالد درک صاحب راولپنڈی
۲۳۱۶ مکرم حکیم احمد دین صاحب جستوکے ضلع گجرات
۲۳۱۷ مکرم علی احمد صاحب چک نمبر ۳۰۰ ضلع لائل پور
۲۳۱۸ مکرم سید محمد صاحب چک نمبر ۴۲۶ گ ب مٹھہ کانو والہ ضلع لائل پور
۲۳۱۹ مکرم مہر عبد الرحمٰن صاحب " " " "
۲۳۲۰ مکرم ڈاکٹر فضل الرشید صاحب کراچی
۲۳۲۱ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب چک نمبر ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر
۲۳۲۲ مکرم عبد الغفار صاحب ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ
۲۳۲۳ مکرم جلالی صاحب شمس ربوہ
۲۳۲۴ مکرم عبد الکریم صاحب چک نمبر ۲/T.D.A ضلع سرگودھا
۲۳۲۵ مکرم محمد رمضان صاحب چک نمبر ۲۱۹ ضلع لائل پور
۲۳۲۶ مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب لاہور
۲۳۲۷ مکرم کیپٹن جمال دین صاحب کوٹلی ضلع میرپور
۲۳۲۸ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کوٹلی ضلع میرپور
۲۳۲۹ مکرم حشمت علی صاحب موضع جیرے والا ضلع مظفر گڑھ
۲۳۳۰ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ
۲۳۳۱ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر صنعت و حرفت ربوہ
۲۳۳۲ مکرم حکیم عبد الواحد صاحب دفتر اصلاح و ارشاد
۲۳۳۳ مکرم چوہدری ناصر علی صاحب انسپکٹر وکالت مال ربوہ
۲۳۳۴ مکرم الحاج محمد خاں صاحب چک سکندر ضلع گجرات
۲۳۳۵ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب چک نمبر ۱۱ چھور ضلع شیخوپورہ
۲۳۳۶ مکرم خورشید احمد صاحب سھتیانی خورد چک نمبر ۳۵ ضلع شیخوپورہ
۲۳۳۷ مکرم غلام جیلانی صاحب ربوہ
۲۳۳۸ مکرم محمد مبشر صاحب انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور
۲۳۳۹ مکرم مولوی ناصر احمد صاحب ربوہ
۲۳۴۰ مکرم صوبیدار مختار احمد صاحب وکالت تبشیر ربوہ
۲۳۴۱ مکرم محمد اسلم صاحب چک نمبر ۳۵ شمالی ضلع سرگودھا
۲۳۴۲ مکرم چوہدری محمد عبد العزیز صاحب بھجی والا جھنگ صدر
۲۳۴۳ مکرم نور احمد صاحب عابد سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ
۲۳۴۴ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب وحدت کالونی لاہور
۲۳۴۵ مکرم میاں منظور احمد صاحب غالب دودہ ضلع سرگودھا
۲۳۴۶ مکرم سراج الدین صاحب " " "
۲۳۴۷ مکرم منظور احمد صاحب متور تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۲۳۴۸ مکرم ملک مجیر خان صاحب کرشن نگر لاہور
۲۳۴۹ مکرم میاں رحمت اللہ صاحب ساکن داڑہ ضلع سیالکوٹ
۲۳۵۰ مکرم منشی نال صاحب احمدی چک نمبر ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع لائل پور
۲۳۵۱ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چک نمبر ۵۶۳ گ ب لائل پور
۲۳۵۲ مکرم چوہدری ضیاء الدین احمد سرائے عالمگیر ضلع گجرات
۲۳۵۳ مکرم محمد رفیق صاحب پہلوان سرائے عالمگیر ضلع گجرات
۲۳۵۴ مکرم حکیم سراج دین صاحب احمدی شادیوال ضلع گجرات
۲۳۵۵ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ٹوٹر مال لاہور
۲۳۵۶ مکرم محمد علی فیضی صاحب گلبرگ لاہور
۲۳۵۷ مکرم مشتاق احمد صاحب ملک معراجکے ضلع سیالکوٹ
۲۳۵۸ مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب جلیانوالہ ضلع لائل پور
۲۳۵۹ مکرم نور احمد صاحب چک نمبر ۲۹۷ ج ب ضلع لائل پور
۲۳۶۰ مکرم چوہدری فضل دین صاحب چک نمبر ۹۲ ج ب چیچے بالسر کے ضلع لائل پور

وبائی امراض کے دنوں میں حفظِ ماتقدم

ان دنوں جبکہ بعض شہروں میں امراض معدہ وبائی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے سے ان امراض پر بہت حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

۱۔ جسم، لباس، مکان اور ماحول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
۲۔ باورچی خانہ صاف رکھیں برتن اور اشیائے خورد و نوش ڈھانپ کر رکھیں مکھی کو کھانے پینے کے برتنوں اور خوراک کے قریب بھی نہ پھٹکنے دیں۔
۳۔ بیت الخلاء کی صفائی پر خاص توجہ دیں روزانہ فینائل چھڑکیں اور رفع حاجت کے بعد غلاظت کو مٹی یا راکھ سے ڈھانپ دیا کریں۔ مکھی مار دوا کا چھڑکاؤ بھی ضروری ہے۔ گھر کی نالی صاف رکھیں۔
۴۔ سبزی اور پھل وغیرہ کے چھلکے کھلے نہ چھوڑیں۔ بلکہ کسی ٹین یا ٹوکری میں رکھیں
۵۔ پانی یا دودھ بغیر جوش دئے ہرگز نہ پئیں۔
۶۔ کچے پھل ککڑی، کھیرا، امرود، بیر اور کیلا وغیرہ ہرگز نہ کھائیں۔ باسی، بازاری اور ثقیل غذا سے پرہیز رکھیں۔
۷۔ کثرت مشقل اور سخت محنت سے پرہیز کریں۔ اور جلاب ہرگز نہ لیں
۸۔ خالی معدے گھر سے باہر نہ جائیں ناشتہ ہلکا اور زود ہضم ہونا چاہیئے
۹۔ ٹھنڈے مشروبات قطعاً استعمال نہ کریں۔ دہی اور لسی سے بھی پرہیز ضروری ہے۔ کھانے میں پیاز اور سرکہ کا استعمال بہت مفید ہے۔
۱۰۔ کالرا کا ٹیکہ ضرور کروالیں۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص دوست چوہدری احمد دین صاحب ایک دو دن بیمار رہ کر وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم خدمت خلق اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(محمد حلیم قائد خدام الاحمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

شیخ عبداللہ کا جلسہ عام سے خطاب

سری نگر ۲۳ر اپریل۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا ایک اہم فریق ہے اور اس تنازعے کے تصفیہ میں اسے ہرگز نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے بھارت کے اس الزام پر تبصرہ کرتے ہوئے کہ ۱۹۶۵ء میں پاکستان نے کشمیر میں گوریلے داخل کئے تھے کہا کہ اگر اس الزام کو مان بھی لیا جائے تو بھی پاکستان قصوروار نہیں۔ بھارت نے حالات ہی ایسے پیدا کر دیئے تھے کہ پاکستان ایسا کرنے پر مجبور ہو گیا ہو گا وہ سری نگر سے ۳۰ میل دور بیرواہ کے مقام پر ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔

منگلور اور الٰہ آباد میں مسلمانوں کا قتل عام جاری ہے،

نئی دہلی ۲۳ر اپریل صوبہ میسور کے شہر منگلور میں صورت حالات بد سے بدتر ہو گئی ہے۔ کل رات چار سرکاری دفاتر اور غلہ کے دو گودام جلا دیئے گئے۔ پولیس نے دوبارہ فائرنگ کی لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کتنے افراد ہلاک یا زخمی ہوئے۔ شہر میں ۱۲ دن کے لئے کرفیو لگا دیا گیا ہے اور احتیاط کے طور پر قریبی اضلاع سے پولیس کے دستے طلب کر لئے گئے ہیں۔ فساد ابتداء میں دو فرقوں کے درمیان ہوا۔

ایک خبر رساں ایجنسی کے مطابق الٰہ آباد کی طرح منگلور میں بھی مسلمانوں کے خلاف ہنگامے ہوئے ہیں۔ الٰہ آباد میں بھی فسادات کی شدت میں کمی نہیں ہوئی اور صورت حال کا موقع پر اندازہ لگانے کے لئے گورنر وہاں پہنچ گئے ہیں۔ کل دہلی میں جمعیۃ العلمائے ہند کے ایک وفد نے بھارتی وزیر داخلہ سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ الٰہ آباد میں مسلمانوں کا قتل عام بند کرنے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں۔ ادھر بھارت کے مسلمان اخبارات کی اطلاع کے مطابق شہر میں فسادات انتہائی منظم طور پر ہو رہے ہیں۔ اور حکام کھلم کھلا فسادیوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ مسلمانوں کی کئی آبادیاں ملبہ کا ڈھیر بن گئی ہیں اور بے گھر مسلمان دوسرے مسلمان محلوں میں پناہ لے رہے ہیں۔ خاص طور پر خلد آباد میں کوئی مسلمان گھرانہ تباہی سے نہیں بچا ہے۔

صدر ایوب کے نام کوسیگن کا الوداعی پیغام

ماسکو ۲۳ر اپریل۔ مہمان نواز ملک پاکستان سے جاتے ہوئے میں صدر ایوب اور ان کی حکومت اور پاکستان کے عوام کا اپنے پرتپاک خیر مقدم پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر الیکسی کوسیگن نے وطن جاتے ہوئے پاکستان پر سے پرواز کرتے ہوئے صدر ایوب کو ایک پیغام میں مزید کہا کہ مجھے توقع ہے کہ ہماری ملاقات اور مذاکرات سے روس اور پاکستان کے تعلقات مضبوط ہو جائیں گے اور اس سے امن کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔ مسٹر کوسیگن نے صدر ایوب کی صحت و کامیابی اور پاکستان کے دوست عوام کے لئے ترقی کی دعا کی ہے۔

روسی نوجوانوں کو فوجی خدمات کے لئے طلب کر لیا گیا۔

ماسکو ۲۳ اپریل۔ روس کے وزیر دفاع مارشل اینڈریا گریچکو نے ۱۹۴۹ء اور ۱۹۵۰ء میں پیدا ہونے والے تمام شہریوں کو فوجی خدمات کے لئے طلب کیا ہے اس حکم پر مئی۔ جون۔ اور نومبر دسمبر میں عمل درآمد ہو گا۔

گوریلوں کے ایک اور شدید حملے کا خطرہ

سائیگون ۲۳ر اپریل۔ ویٹ کانگ گوریلوں کے ایک اور زبردست حملے کے خدشہ کے پیش نظر جنوبی ویٹ نام اور امریکی فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ فوجی ماہرین کی رپورٹ کے مطابق کمیونسٹوں نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ امریکہ اور شمالی ویٹ نام کے درمیان صلح کی بات چیت کے موقع پر سرکاری فوج پر ایک کاری ضرب لگائی جائے تاکہ امریکہ ویٹ کانگ کی شرائط ماننے پر مجبور ہو جائے۔

بلغاریہ کا تجارتی وفد پاکستان آ رہا ہے

اسلام آباد ۲۳ر اپریل۔ بلغاریہ کا ایک تجارتی وفد ۲۶ر اپریل کو یہاں پہنچ رہا ہے۔ ۵ رکنی وفد کے قائد بیرونی تجارت کے نائب وزیر مسٹر الیوان گولوسیف ہوں گے۔ وہ پاکستانی حکام سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

اپنی حکومت سے امریکی عوام کا مطالبہ

ہانگ کانگ ۲۳ر اپریل۔ شمالی ویٹ نام کے سرکاری اخبار نہان دان نے کہا ہے کہ اب امریکی عوام اپنی حکومت سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ نام پن یا وارسا میں ویٹ نام سے متعلق ابتدائی مذاکرات شروع کرنے پر رضامند ہو جائے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور اس کا ارادہ ہو کہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان نکاح

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ولد چوہدری علی احمد صاحب گوندل ساکن شادیوال ضلع گجرات کے نکاح کا اعلان ہمراہ زکیہ بیگم دختر چوہدری عبداللہ خان صاحب ساکن بٹیالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بعوض پندرہ صد روپیہ حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۶۸ء مسجد مبارک میں فرمایا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر دو خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔ (چوہدری محمد احمد۔ بی۔ اے ۔ ایف۔ سرگودھا)

دعائے مغفرت

۱۔ مورخہ ۱۸؍۲؍۶۸ بروز جمعرات محترمہ والدہ صاحبہ سیدہ فرحت بیگم بیوہ سید ممتاز علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر ۸۵ برس کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام سے دعائے مغفرت اور بلندی درجات کی استدعا ہے۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پانچوں بھائیوں اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔ والسلام سید عبدالغفور۔ دیوان ہاؤس شہر سیالکوٹ۔

۲۔ قریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا کہ میرے بڑے بھائی چوہدری اللہ دتہ صاحب کی بیوی فوت ہو گئی تھی انا للہ وانا الیہ راجعون خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے آمین اس نے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا اپنی یادگار چھوڑے ہیں بڑی لڑکی دس بارہ سال اور چھوٹی چھ سات سال کی ہے۔ بڑی لڑکی والدہ کی وفات کے بعد سخت بیمار ہو گئی تھی قریباً دو ماہ کے بعد تندرست ہوئی۔ بڑا بھائی سادہ لوح ہے اور اکثر بیمار رہتا ہے۔ اس نے دو بھینسیں ہل چلانے کے لئے خریدی تھیں وہ برسات کے موسم میں مر گئیں احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے تمام مشکلات سے نجات بخشے آمین۔ (چوہدری نذیر احمد گھٹیالیاں تحصیل پسرور۔ ضلع سیالکوٹ)

ضرورت ہے

ایک میٹرک پاس نوجوان جو بطور پارٹ ٹائم ڈسپنسر/کلرک کام کر سکے۔ ماہانہ الاؤنس ۶۰/- روپے خورد و نوش کا انتظام خود کرنا ہو گا۔

۲۔ ایک ٹرینڈ کمپونڈر جو انجکشن لگانے کا کام بھی جانتا ہو۔ تنخواہ ۹۰/- روپے ماہانہ۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن احمد صدیقی ایم بی بی ایس
پوسٹ بکس نمبر ۲ میرپور خاص

دوستوں کو سب تحریکوں میں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لینا چاہئیے

پھر دوستوں کو یہ کوشش بھی کرنی چاہئیے کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو کیونکہ محبت الٰہی کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام جماعتی تحریکات میں حصہ لینے کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"یہ وہ اہم تحریکات ہیں جو جماعت کو ہمیشہ اپنے مد نظر رکھنی چاہئیں یعنی تعلیم القرآن کو عام کرنا دنیوی تعلیم کے حصول میں ترقی کرنا تحریک جدید کے چندہ میں حصہ لینا دفتر دوم کو مضبوط کرنا، وقف زندگی کی تحریک میں اپنے آپ کو پیش کرنا وقف تجارت میں اپنا نام لکھوانا صنعت و حرفت کی ترقی کے لئے جو کارخانے جاری کئے جانے والے ہیں ان میں حصہ لینا اگر ان تمام تحریکات میں جماعت پورے جوش کے ساتھ حصہ لے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کا ایک ایسا دائرہ تیار ہو جاتا ہے کہ جس کے بعد جماعت بغیر کسی تکلیف کے اپنے کاموں کو جاری رکھ سکتی ہے اور وہ لٹریچر بھی جو تبلیغی ضرورتوں کے لئے تیار کیا جا چکا ہے یا آئندہ تیار ہو آسانی سے مختلف ممالک میں پھیلایا جا سکتا ہے...

غرض جماعت کی دینی و دنیوی علمی تجارتی، صنعتی، اقتصادی اور تربیتی ترقی کے لئے میں نے مختلف تحریکات کی ہوئی ہیں دوستوں کو ان سب تحریکوں میں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لینا چاہئیے پھر سب سے بڑھ کر جو چیز اہمیت رکھنے والی ہے وہ محبت الٰہی ہے۔ پس جماعت کو علاوہ اور تحریکات میں حصہ لینے کے کوشش کرنی چاہئیے کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو تا کہ اللہ تعالیٰ بھی ان سے محبت کرے اور انہیں ہمیشہ اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے

پھر زمینداروں کی اصلاح اور ان کی بہبودی کے متعلق بھی میرے ذہن میں ایک سکیم ہے مگر زمیندار بڑی مشکل سے قابو آتے ہیں۔ کئی باتیں ان کے فائدہ کی ہوتی ہیں مگر انہیں سمجھایا جاتا ہے تو ان باتوں کا قائل کرنا انہیں بڑا مشکل ہوتا ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ ان کی اصلاح کے لئے بھی کوئی قدم اٹھایا جائے جس سے زمیندارہ کام میں ترقی ہو اور پیداوار پہلے سے زیادہ ہو سکے میں سمجھتا ہوں اگر ہماری جماعت کے یہ تمام طبقات پوری طرح مضبوط ہو جائیں زمیندار بھی ترقی کی طرف اپنا قدم اٹھانا شروع کر دیں تاجر اور صناع بھی مختلف علاقوں میں تجارت اور صنعت شروع کر دیں۔ مزدوروں اور ادنیٰ اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لئے بھی مختلف کارخانوں میں کام کرنے کے مواقع پیدا ہو جائیں تو ہزاروں نہیں لاکھوں لاکھ ہندو اور عیسائی اسلام میں داخل ہونے کے لئے تیار ہو جائیں گے آج دنیا میں لاکھوں لوگ ایسے ہیں جو دل سے سمجھتے ہیں کہ اسلام سچا ہے مگر دنیوی روکیں ان کو اسلام قبول کرنے کی طرف اپنا قدم بڑھانے نہیں دیتیں۔ اگر ہماری جماعت کے تاجر اور صناع اور زمیندار اور کارخانہ دار سب کے سب منظم ہو جائیں اور مزدوروں اور ادنیٰ طبقہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ترقی کے لئے ہمارے پاس تجارت اور صنعت و حرفت کا ایک بڑا میدان تیار ہو جائے تو ان لوگوں کے دلوں میں اسلام قبول کرنے کے متعلق جو ایک ظاہری ڈر پایا جاتا ہے وہ جاتا رہے گا اور وہ دلیری اور جرأت کے ساتھ اسلام میں داخل ہونا شروع کر دیں گے

(الفضل ۱۱ جولائی ۱۹۶۳ء)

درخواست دعا

مکرم قریشی محمد اکمل صاحب (افضل برانڈ گولبازار ربوہ) گزشتہ ڈیڑھ ہفتہ سے درد گردہ اور اعصابی تکلیف سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمود احمد سعید دار الصدر جنوبی ربوہ)

بھارت ہر قیمت پر ایٹم بم بنائیگا۔ اندرا گاندھی نے کوسیگن کا مشورہ مسترد کر دیا

ایٹمی اسلحہ کے پھیلاؤ کو روکنے کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے بھارت نے انکار کر دیا

نئی دہلی ۲۲ اپریل۔ بھارت نے روس کا یہ مشورہ مسترد کر دیا ہے کہ بھارت کی حکومت ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے میں تعاون کرے اور اس سلسلہ میں جو بین الاقوامی معاہدہ طے پا چکا ہے، اس پر دستخط کر دے۔ نئی دہلی میں ماسکو کے سفارتی ذرائع نے ان خبروں کی تصدیق کر دی ہے کہ وزیر اعظم کوسیگن نے اس معاملہ میں ذاتی طور پر دلچسپی لی اور نئی دہلی میں اپنی بات چیت کے دوران مسز اندرا گاندھی کو معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے آمادہ کرنے کی کوشش کی لیکن وزیر اعظم نے اپنا موقف تبدیل کرنے سے انکار کر دیا اس کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ بھارت ایٹم بم بنانے کا تہیہ کر چکا ہے اور وہ جلد ہی اس کا اعلان کر دے گا۔

کل ماسکو میں ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ بھارت کو ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے سمجھوتے پر دستخط نہ کرنے پر اصرار نہیں کرنا چاہئیے۔ کیونکہ امریکہ اور روس میں جو سمجھوتہ اس سلسلہ میں طے پا چکا ہے اس میں غیر ایٹمی طاقتوں کے تحفظ کی کافی ضمانت موجود ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کسی ملک کا یہ موقف تسلیم نہیں کیا جا سکتا کہ ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے معاملہ کو تخفیف اسلحہ کے مسائل میں شامل سمجھا جائے اور اسی نقطہ نظر کے تحت سمجھوتہ کیا جائے

ادھر کل بھارتی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں رسمی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ بھارت ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے سمجھوتہ پر دستخط نہیں کرے گا۔ نئی دہلی کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ فیصلہ اتفاق رائے سے کیا گیا ہے اور اس اجلاس کی صدارت وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کی انہوں نے بتایا کہ یہ فیصلہ مسٹر کوسیگن کی دہلی سے روانگی کے اگلے ہی دن کیا گیا تھا۔ اس سے قبل مسز اندرا گاندھی نے روسی وزیر اعظم سے اس سلسلہ میں بات چیت کی اور اپنے ملک کے موقف کی وضاحت کی اور انہیں بتایا کہ بھارت معاہدہ پر دستخط نہ کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔

تقریب شادی

مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۶۸ء کو چوہدری محمد فضل داد صاحب نے اپنے فرزند عبد السمیع صاحب خالد (آف لنڈن) کی دعوت ولیمہ کا اپنے مکان واقعہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ میں اہتمام کیا جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت دعوت میں شمولیت فرمائی اور اختتام پر رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

مکرم عبد السمیع صاحب خالد کا نکاح مکرم صوبیدار چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم آف راولپنڈی کی صاحبزادی مبارکہ نسیم صاحبہ سے بعوض مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ حق مہر ۳۱ مارچ ۱۹۶۷ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھا تھا۔

بارات ۲۰ اپریل کو ربوہ سے روانہ ہو کر دوسرے دن صبح راولپنڈی پہنچی اور تقریب رخصتانہ کے بعد اسی روز رات کو ربوہ پہنچی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں اور سلسلہ کیلئے باعث برکات اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ضلع جھنگ میں برف کے گولوں کی فروخت پر پابندی

ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ نے ہیضہ اور دیگر امراض معدہ کے خطرہ کے پیش نظر بدیں دفعہ ۱۴۴ اصدود ضلع جھنگ میں ۷ اپریل ۱۹۶۸ء سے دو ماہ کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی فروخت ممنوع قرار دے دی ہے :- ۱- آئس کریم ۲- برف کے گولے ۳- قلفی ۴- زیادہ پکے ہوئے پھل ۵- باسی اور خراب سبزیاں ۶- فالودہ اور کھلا شربت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲